

کاروبار کے لیے تیار بھارت کی تعمیر

کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینا، کاروباری اداروں کو باختیار بنانا

کاروباری اداروں کی قیادت میں ترقی کو فروغ دینا

ایسے میں جب بھارت اپنا 80واں یوم آزادی منا رہا ہے، تو ملک خود کفیل، مضبوط اور ترقی کرتی ہوئی معیشت کی بنیادوں کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ حکومت نے ایسے اصلاحات متعارف کرائے ہیں جن کا مقصد ضابطوں کی پابندیوں کا بوجھ کم کرنا، شفافیت کو فروغ دینا، کاروباری سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور ہر سطح کے کاروباری اداروں کے لیے مزید مواقع پیدا کرنا ہے۔

یہ اقدامات ڈیجیٹل سنگل ونڈو نظام، کمپنیوں کے قیام کے آسان طریقہ کار، وسیع تر منڈیوں تک رسائی، مالیات تک بہتر رسائی اور اعتماد پر مبنی ضابطہ کاری کے ذریعے کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دے رہے ہیں۔

بھارت کے کاروباری ماحول میں اصلاحات

ڈیجیٹل سنگل ونڈو منظوریوں سے لے کر بڑے پیمانے پر ضابطہ جاتی اصلاحات تک، ان اصلاحات کا مقصد ایک ایسا قابل پیش گوئی اور سہولت پر مبنی کاروباری ماحول تشکیل دینا ہے۔

- قومی سنگل ونڈو نظام (این ایس ڈبلیو ایس): یہ ایک ڈیجیٹل سنگل ونڈو پلیٹ فارم ہے، جو کاروباری ضروریات کے مطابق مطلوبہ منظوریوں کی نشاندہی کرنے اور ان کے لیے درخواست دینے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ نظام 32 مرکزی وزارتوں اور 34 ریاستوں کی منظوریوں کو یکجا کرتا ہے۔ اس کے ذریعے 686 سے زائد مرکزی اور 7,498 ریاستی منظوریوں تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ 2021 میں آغاز کے بعد سے این ایس ڈبلیو ایس کے ذریعے 8.29 لاکھ سے زائد منظوریوں (نومبر 2025 تک) کی منظوری دی جا چکی ہے۔

- اسٹارٹ اپ انڈیا (2016): اس اقدام کا مقصد کاروباری افراد کی معاونت کرنا اور ایک مضبوط اسٹارٹ اپ نظام تشکیل دینا ہے۔ اس کا مقصد بھارت کو روزگار تلاش کرنے والوں کے بجائے روزگار فراہم کرنے والی قوم میں تبدیل کرنا ہے۔ ڈی پی آئی آئی ٹی سے تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس کی تعداد 2016 میں 502 سے بڑھ کر 12 اگست 2026 تک 2.47 لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔



- ایس پی آئی سی ای + فارم (2020): یہ ایک ویب پر مبنی فارم ہے جو مرکزی حکومت کی 3 وزارتوں اور محکموں کی 11 خدمات کو یکجا کرتا ہے۔ اس فارم میں 10 اہم طریقہ کار شامل ہیں، جن میں نام محفوظ کرنا، کمپنی کا اندراج، ڈی آئی این جاری کرنا، پی اے این جاری کرنا، ٹی اے این جاری کرنا، ای پی ایف او رجسٹریشن، ای ایس آئی سی رجسٹریشن، پیشہ ورانہ ٹیکس رجسٹریشن، بینک اکاؤنٹ کھولنا، جی ایس ٹی آئی این کا اجرا اور دہلی میں نئی قائم ہونے والی تمام کمپنیوں کے لیے دکانوں اور اداروں کا پہلی بار رجسٹریشن شامل ہے۔ اس کے نتیجے میں طریقہ کار سے متعلق بوجھ کم ہوتا ہے، وقت کی بچت ہوتی ہے اور کاروباری اداروں کے لیے ضابطوں کی پابندی کی لاگت کم ہوتی ہے۔
- ایم سی اے 21 وی 3: ایم سی اے 21 پروجیکٹ ایک مستقبل پر مبنی، مصنوعی ذہانت سے چلنے والا اقدام ہے، جو بھارت کے کارپوریٹ نظام میں شفافیت کو نمایاں طور پر بہتر بناتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم کمپنیوں اور محدود ذمہ داری والی شراکت داریوں (ایل ایل پیز) کی رجسٹری اور اندراج سے متعلق خدمات کو ابتدا سے اختتام تک فراہم کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ 2021 سے 2025 کے درمیان اس کے ذریعے 3.84 کروڑ درخواستوں پر کارروائی کی گئی، جن میں سے 3.33 کروڑ درخواستوں کو براہ راست خودکار طریقہ کار کے ذریعے منظور کیا گیا۔
- اڈیم رجسٹریشن (2020): یہ ایم ایس ایم ایز (بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں) کے لیے مفت، کاغذ سے پاک اور خود اعلانیہ بنیاد پر رجسٹریشن کا نظام فراہم کرتا ہے۔ اڈیم پورٹل پر ایم ایس ایم ای رجسٹریشن کی تعداد اکتوبر 2020 میں 0.10 لاکھ سے بڑھ کر 13 اگست 2026 تک 9.27 لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔
- بزنس ریفارم ایکشن پلان (بی آر اے پی): 2015 میں شروع کیا گیا بی آر اے پی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ضابطوں کو آسان بنانے اور شفافیت بہتر کرنے کے

ذریعے کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے تحت سنگل ونڈو منظوریوں، آراضی، لیبر، معائنوں، ٹیکس، ماحولیاتی منظوریوں اور دیگر شعبوں سے متعلق اصلاحات شامل ہیں۔

کاروباری اداروں کی ترقی کے لیے مالی وسائل تک رسائی کو آسان بنانا

خاص طور پر ایم ایس ایم ایز کے لیے قرض کی ضمانتوں، ڈیجیٹل قرضہ کاری اور واجب الادا رقوم کی مالی معاونت کے ذریعے رسمی مالیاتی نظام تک رسائی کو وسیع کیا جا رہا ہے۔

- پردھان منتری مڈرا یوجنا (پی ایم ایم وائی): پی ایم ایم وائی (2015) مالیاتی سہولیات تک رسائی میں موجود خلا کو پُر کرتی ہے اور غیر کارپوریٹ اور غیر زرعی شعبوں میں آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کے لیے 20 لاکھ روپے تک بغیر کسی ضمانت کے قرض فراہم کرتی ہے۔ 27 مارچ 2026 تک، اس اسکیم کے آغاز سے اب تک 57.79 کروڑ قرضوں کے ذریعے 40.07 لاکھ کروڑ روپے مالیت کے قرضے منظور کیے جا چکے ہیں۔

- کریڈٹ گارنٹی اسکیم: یہ ایم ایس ایز کو ضمانتی سکیورٹی یا تیسرے فریق کی ضمانت کے بغیر قرض حاصل کرنے کے قابل بناتی ہے، جس کے تحت 10 کروڑ روپے تک کی قرض سہولیات کے لیے معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ مارچ 2026 تک، مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز کے لیے کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ (سی جی ٹی ایم ایس ای) نے مجموعی طور پر 13.67 لاکھ کروڑ روپے مالیت کی ضمانتوں کی منظوری دی تھی، جس سے 1.41 کروڑ ضمانتوں کو فائدہ پہنچا۔

- کریڈٹ اسیسمنٹ ماڈل (سی اے ایم): 2025 میں سرکاری شعبے کے بینکوں کی جانب سے شروع کیا گیا سی اے ایم ڈیجیٹل ذرائع سے حاصل اور قابل تصدیق اعداد و شمار کو استعمال کرتے ہوئے ایم ایس ایم ای قرضوں کی خودکار جانچ کرتا ہے۔ اپریل سے دسمبر 2025 کے درمیان اس ماڈل کے تحت 3.96 لاکھ سے زائد ایم ایس ایم ای درخواستوں کو منظوری دی گئی، جن کی مالیت 52,300 کروڑ روپے سے زیادہ تھی۔

- ٹریڈ رسیوبلز ڈسکاؤنٹنگ سسٹم (ٹی آر ای ڈی ایس): ٹی آر ای ڈی ایس ایک الیکٹرانک پلیٹ فارم ہے جو متعدد مالیاتی اداروں کے ذریعے ایم ایس ایم ایز کی تجارتی واجب الادا رقوم کی مالی معاونت اور ادائیگی میں رعایت کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ مرکزی بجٹ 27-2026 میں ٹی آر ای ڈی ایس کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کی تجویز دی گئی، جن میں انوائس ڈسکاؤنٹنگ کے لیے قرضہ جاتی ضمانت کا نظام اور مرکزی سرکاری شعبے کے اداروں کے لین دین میں اس کے استعمال کی تجویز شامل ہے۔ اس پلیٹ فارم نے نمایاں ترقی کی ہے اور انوائس ڈسکاؤنٹنگ 2021-22 میں 40,000 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025-26 میں 3.47 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی ہے۔

ضابطوں کی پابندی سے اعتماد پر مبنی حکمرانی کی جانب

بھارت میں ضابطہ جاتی اصلاحات محض طریقہ کار کو ڈیجیٹل بنانے تک محدود نہیں رہیں، بلکہ غیر ضروری تقاضوں میں کمی، معمولی جرائم کو قابلِ سزا جرم کے دائرے سے خارج کرنے اور کاروباری اداروں کے لیے زیادہ یقینی اور واضح ماحول پیدا کرنے کی سمت میں آگے بڑھ رہی ہیں۔

- جن وشواس (ترمیمی دفعات) ایکٹ، 2026: اس ایکٹ کے تحت 79 مرکزی قوانین میں 717 دفعات کو جرم کے دائرے سے خارج اور 784 دفعات میں ترمیم کی گئی ہے، جس کا تعلق 23 وزارتوں سے ہے۔ اس کے ذریعے معمولی اور تکنیکی نوعیت کے جرائم میں فوجداری ذمہ داری کم کر کے اعتماد پر مبنی حکمرانی کو مضبوط بنایا گیا ہے۔
- ضابطہ جاتی پابندیوں کا بوجھ: اس اقدام کے تحت ضابطوں کو آسان بنایا جا رہا ہے اور غیر ضروری تقاضوں کو کم کیا جا رہا ہے، تاکہ پابندیوں کی لاگت کم ہو اور کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ ملے۔ نومبر 2025 تک 47,000 سے زائد ضابطہ جاتی پابندیوں میں کمی کی گئی ہے، جن میں 16,108 کو آسان، 22,287 کو ڈیجیٹل، 4,458 کو جرم کے دائرے سے خارج کیا گیا، جبکہ 4,270 غیر ضروری پابندیاں ختم کی گئیں۔
- جی ایس ٹی 2.0: 2017 میں متعارف کرائے گئے جی ایس ٹی نے متعدد بالواسطہ ٹیکسوں کی جگہ یکساں قومی ٹیکس نظام قائم کیا۔ ستمبر 2025 میں اعلان کردہ اصلاحات کے ذریعے ٹیکس کی شرحوں کو مزید معقول بنایا گیا اور دو شرحوں پر مشتمل آسان نظام کی جانب پیش رفت کی گئی، جس سے ضابطہ جاتی پابندیوں اور لین دین کی لاگت میں کمی آئی۔ رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کی تعداد 2017 میں تقریباً 60 لاکھ سے بڑھ کر 31 جولائی 2026 تک 1.68 کروڑ سے زیادہ ہو گئی، جو معیشت میں رسمی شعبے کے دائرہ کار میں توسیع کی عکاسی کرتی ہے۔
- فیس لیس ایسیمنٹ اسکیم: اس اسکیم کے تحت ٹیکس دہندہ اور ٹیکس افسر کے درمیان براہ راست رابطہ ختم کیا گیا ہے۔ خودکار طور پر مقدمات کا انتخاب، بے ترتیب بنیاد پر مقدمات کی تقسیم اور ٹیکس دہندگان سے رابطے کے لیے مرکزی سیل کے قیام سے متعدد بار دفتر جانے اور انتظار کے وقت میں کمی آتی ہے۔ یہ طریقہ کار ٹیکس کی جانچ کو معیاری، غیر جانب دار اور یکساں بنانے کے ساتھ ساتھ ٹیکس قوانین کی پابندی کو زیادہ مؤثر اور شفاف بناتا ہے۔

بھارتی کاروباری اداروں کے لیے منڈیوں کو وسعت دینا

بھارت کا ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ کاروباری اداروں کے لیے نئی منڈیوں کے دروازے کھول رہا ہے۔ لاجسٹکس اور کثیر جہتی رابطہ کاری میں سرمایہ کاری کاروباری اداروں کو اشیاء ساز وسامان زیادہ تیزی اور مؤثر انداز میں منتقل کرنے میں مدد دے رہی ہے۔

- گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) (2016): جی ای ایم سرکاری خریداری کے عمل کو ڈیجیٹل بناتا ہے اور مختلف کاروباری اداروں کے لیے منڈی تک رسائی کے مواقع کو وسعت دیتا ہے۔ 6 اگست 2026 تک جی ای ایم نے 1.37 لاکھ سے زائد سرکاری خریدار

اداروں کو تقریباً 25 لاکھ فروخت کنندگان اور خدمات فراہم کرنے والوں سے منسلک کیا ہے۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے مجموعی طور پر 20 لاکھ کروڑ روپے سے زائد مالیت کی خریداری کی سہولت فراہم کی گئی۔ 2025-26 میں 75 لاکھ سے زائد آرڈرز مکمل کیے گئے۔



- پی ایم گتی شکتی (2021): یہ ایک مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کی جامع منصوبہ بندی اور کثیر جہتی رابطہ کاری کو ممکن بناتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم 58 وزارتوں/محکموں اور 36 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو 3,291 ڈیٹا لیئرز کے ساتھ یکجا کرتا ہے۔ فروری 2026 تک نیٹ ورک پلاننگ گروپ نے 16.10 لاکھ کروڑ روپے مالیت کے 352 منصوبوں کا جائزہ لیا، جن میں سے 201 منصوبوں کی منظوری دی جا چکی ہے اور ان میں سے 167 منصوبے زیر عمل ہیں۔ یہ اقدام کاروباری اداروں کو موزوں مقامات کی نشاندہی، سرمایہ کاری کی منصوبہ بندی اور پہلے سے کثیر جہتی رابطہ کاری و بنیادی ڈھانچے تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے، جس سے کاروبار کرنے میں آسانی کو تقویت ملتی ہے۔
- ڈیجیٹل تجارت کے لیے اوپن نیٹ ورک (2022): یہ کھلے ڈیجیٹل تجارتی نیٹ ورکس کو فروغ دیتا ہے اور کاروباری اداروں کا انفرادی پلیٹ فارمز پر انحصار کم کرتا ہے۔ اس نیٹ ورک سے 616 سے زائد شہروں میں 7.64 لاکھ سے زیادہ فروخت کنندگان منسلک ہیں، جس سے منڈیوں تک زیادہ وسیع اور جامع رسائی کو فروغ مل رہا ہے۔

عالمی کاروباری منظر نامے میں بھارت کی موجودگی کو مستحکم کرنا

بھارت برآمدات کے فروغ کو بہتر لاجسٹکس، ڈیجیٹل تجارت میں سہولت اور مضبوط ملکی پیداواری صلاحیتوں کے ساتھ مربوط کر کے عالمی منڈیوں میں اپنی پوزیشن مستحکم کر رہا ہے۔

- برآمدات کے فروغ کا مشن (2025): اس مشن کا مقصد بھارت کی برآمدی مسابقتی صلاحیت کو بہتر بنانا ہے، جس میں خاص طور پر ایم ایس ایم ایز، پہلی بار برآمد کرنے والے اداروں، محنت پر مبنی شعبوں اور اندرونی و کم برآمدی صلاحیت والے علاقوں سے تعلق رکھنے والے برآمد کنندگان پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ مالی اور غیر مالی معاونت کو ایک ہی نظام کے تحت لانے کے ذریعے یہ مشن برآمدات کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو کم کرتا ہے اور کاروباری اداروں کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی آسان بناتا ہے۔
- ٹریڈ کنیکٹ ای-پلیٹ فارم: یہ ایم ایس ایم ایز سمیت برآمد کنندگان کو تجارتی معلومات، منڈی کے مواقع اور عالمی خریداروں تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ اگست 2026 تک اس پلیٹ فارم پر 20 لاکھ سے زائد رجسٹرڈ صارفین ہو چکے ہیں، جبکہ 40 لاکھ سے زائد اصل وطن کے سرٹیفیکیٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔
- آئی سی ای گئیٹ (انڈین کسٹمز الیکٹرانک گئیٹ وے): آئی سی ای گئیٹ الیکٹرانک طور پر درآمدی دستاویزات جمع کرانے، ڈیوٹی کی اجرت کی ادائیگی، دستاویزات میں ترمیم، سوالات کے جواب اور رقم کی واپسی کی کارروائی کی سہولت فراہم کرتا ہے، جس سے سرحد پار تجارت مزید مؤثر ہو رہی ہے۔ بلز آف انٹری کی تعداد اپریل 2020 میں 1.43 لاکھ سے زائد سے بڑھ کر جون 2026 میں 6.14 لاکھ سے زائد ہو گئی، جو کسٹمز کے ڈیجیٹل عمل اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔

کاروباری اداروں کے لیے سازگار ماحول تشکیل دینا

بھارت میں کاروبار کرنے میں آسانی کا سفر انفرادی طریقہ کار کو آسان بنانے سے آگے بڑھ کر ایک زیادہ جواب دہ اور کاروباری اداروں کے لیے سازگار نظام تشکیل دینے کی جانب گامزن ہے۔ مضبوط ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے، منڈیوں اور مالیات تک وسیع تر رسائی اور ضابطہ جاتی معاملات میں زیادہ یقین دہانی کے ساتھ، کاروباری ادارے مواقع سے فائدہ اٹھانے، پائیدار انداز میں وسعت اختیار کرنے اور عالمی سطح پر مسابقت کرنے کے لیے بہتر طور پر تیار ہیں۔

حوالہ جات

وزارت تجارت و صنعت

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2090097&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2154136&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2204665&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2253019&lang=2>

<https://www.startupindia.gov.in/content/sih/en/about-startup-india-initiative.html>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201280®=3&lang=2>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2168993®=3&lang=2>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2244401®=3&lang=1>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2246226®=3&lang=2>

وزارت خزانہ

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2216047®=3&lang=2>
<https://www.icegate.gov.in/services/statistics-reports>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1643250®=3&lang=2>

کارپوریٹ امور کی وزارت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2099226®=3&lang=2>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1656755®=3&lang=2>

ایم ایس ایم ای

<https://udyamregistration.gov.in/>

پی آئی بی کا آرکائیو

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?id=150812&NoteId=150812&ModuleId=16®=48&lang=1>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2236804®=3&lang=1>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2269961®=48&lang=2>
<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154772&ModuleId=3®=3&lang=2>
<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/apr/doc202648842601.pdf>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2236804®=3&lang=1>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2232079®=3&lang=1>
[پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں](#)

(ش ح - ش ب - ع ن)

U. No.2358